

کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا پاکستان کا سب سے بڑا روزنامہ

Daily **Gwadar Business**

روزانہ شائع

ABC
Certified

گواڈر بزنس

گواڈر بزنس

پاکستان اور سعودی عرب ترویقاتی شراکت دار

یہاں پر محمد شہباز شریف نے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان
برادرانہ تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک
ترویقاتی شراکت دار ہیں، دیرینہ تعلقات کو مضبوط تجارتی اور سرمایہ کاری
شراکت میں تبدیل کر رہے ہیں۔ سعودی عرب کے وزیر ماحولیات، پانی و
صحت انجینئر عبدالرحمن بن عبدالحسن الفضلی سے ملاقات کے دوران
یہاں پر محمد شہباز شریف نے کہا کہ سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان حال ہی
میں طے پانے والے مشترکہ دفاعی معاہدے سے تینوں ممالک کو مزید
مضبوط کرے گا۔ اس معاہدے نے پورے خطے میں اتحاد اور امن کا
محکمہ بنایا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب ترویقاتی
شراکت دار ہیں اس لیے اب دونوں ممالک کو اقتصادی اور زرعی شعبوں
میں تعاون مزید بڑھانے پر توجہ دینی چاہیے تاکہ دیرینہ تعلقات کو مضبوط

دودی وزیر نے جی ایچ کیو میں چیف آف ڈیفنس فورسز فیئڈ مارشل سید محمد منیر سے ملاقات کی کہ جس میں فیئڈ مارشل عامر منیر نے پاکستان اور دودی عرب کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کو اجاگر کیا اور دونوں درمملک کے درمیان دیرینہ ترو ترواتی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ مکہ

یہ سرفہرستی معاہدہ دراصل پاکستان اور سعودی عرب کے مابین ششہ برس طے پانے والے تزویراتی باہمی دفاعی معاہدے کی توسیع تھی جسے اب ترکی کی شمولیت سے ایک وسیع تر علاقائی دفاعی حصار کی شکل دی گئی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ معاہدہ اب صرف تین ملک تک محدود نہیں رہا، انڈونیشیا اور بنگلہ دیش جیسے بڑے مسلم ملک نے بھی اس اتحاد کا حصہ بننے میں دلچسپی ظاہر کی ہے جو اس کا ثبوت ہے کہ یہ معاہدہ ایک وسیع تر ششہ کر دفاعی حصار کی بنیاد رکھتا ہے۔ اگر اس معاہدہ کو مسلم ممالک بھی شامل فرمیں تو یہ ایک بڑا

میں تو یہ محض ایک عسکری اتحاد نہیں رہے گا بلکہ امت مسلمہ کے لیے ایک ایسے دور کا نقطہ آغاز ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر مکہ معاہدہ مسلم امہ کو متحد کرنے کے عزم کے ساتھ آگے بڑھتا رہا تو یہ نہ صرف اجتماعی دفاع بلکہ سائنس، ٹیکنالوجی اور معیشت کے میدان میں بھی خود مختاری کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ معاہدہ محض ایک سفارتی دستاویز نہیں رہے گا بلکہ مسلم امہ کی نش آ ثانیہ کی داغ بیل ڈال سکتا ہے جس کے ذریعے لیڈر، لیڈر، لیڈر صدیوں کی محتاجی سے نکل کر اپنے دفاع، ترقی اور وقار کے تحفظ کے لیے خود مددگار بن سکتے ہیں۔

[illegible][illegible]

